نور و سرور

Noor Aur Saroor

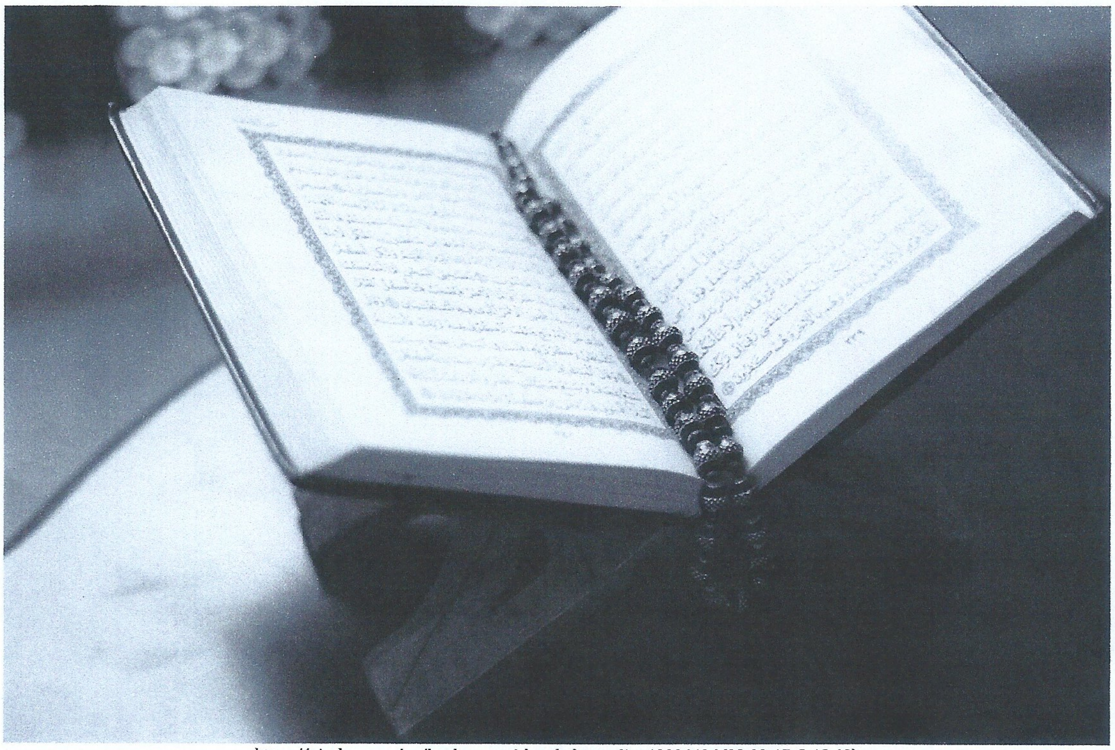

https://pixabay.com/en/book-quran-islam-holy-muslim-1283468/ (08-09-17 @ 12:42)

A collection of poems written by

Sahibzadi Zahida Mazhar

Newcastle Upon Tyne, United Kingdom

Copyright © Zahida Mazhar 2017

Part 5

ا

کریں سب خدا کی، نبیؐ کی ستائش
مبارک ہو بیٹی کا یوم پیدائش
سدا مہرباں ہو خدا مہرباں
عنایات سرکارؐ سے خوش ہو جاں
عبادت میں گزرے تیری زندگی
ادا کر اطاعت سے حق بندگی
رہے دینِ حق کی محبت لگن
خدا کی رضا کے سرو پکھ جتن
کہ یہ زندگی ہے فقط چار دن
محبت اطاعت کا تو جال بن
شمعِ دین گھر تیرے جلتی رہے
احادیثِ نبوی کی خوشبو ملے
سدا نورِ قرآن ساتھی رہے
ہدایاتِ قرآن باقی رہے
سکھا دینا بچوں کو قرآن کریم
بتانا مصنف ہے اللہ رحیم
یہ احکامِ اللہ کی ہے کتاب
کہ لینا ہے اللہ نے اک دن حساب

خدا کبریا احکمین ہے بڑا
نہیں اس سے بہتر کوئی دوسرا

نہ کرنا اطاعت میں اللہ کی دیر
ہے قبضے میں اللہ کے شر اور خیر
اجالا کرے اور مٹائے اندھیر
تیرے گرد ہو جائے رحمت کا گھیر

تیرے گھر میں چٹکی رہے چاندنی
نظر آئے صورت وہ من موہنی
کہ جس کی ضیا سے ہے روشن جہاں
بنے واسطے جس کے کون و مکاں
اے سلطانِ دیں آقا شاہِ شہاں
تیری زاہدہ ہے تیری بے گماں

پیام آئے الٰہی سفر حجاز کریں
یہ دل ہے سخت حرم میں اسے گداز کریں

جبین شوق ہو سجدہ کناں تیرے در پر
خمیدہ بارگاہ تیری میں سر نیاز کریں

ہو اشک بار شرم سے گنہگار نظر
حرم میں آپؐ کے جب بھی ادا نماز کریں

ہوں مستجاب دعائیں کرم کی بارش ہو
میرے کریمؐ درِ باب توبہ باز کریں

ہو زادِ رہ یہ خدائے عظیم و برتر کا
سحابِ کرم اور رحمت سے سرفراز کریں

مل جائے تیرا اذن شہنشاہِؐ زمانہ
مدت سے ہے میری خاک مدینے کو ہے جانا

غمگین و پریشان ہوں حیلہ کوئی کر دو
جاؤں تیرے دربار پہ کوئی بہانہ

اے کاش وہ لمحات حسیں ہوں میری تقدیر
محبوب کے دربار کا منتظر ہو سہانا

ہو تیری عنایت کی نظر اے شہِؐ عالم
پڑھتی رہوں جنت میں تیری نفل دوگانہ

اے قافلے والو! جو پہنچ جاؤ مدینے
کہہ دینا میرے شاہؐ سے بیکلی کا فسانہ

لوٹو جو عبادت کے مزے حرم نبیؐ میں
للّٰہ دعاؤں میں نہ مسکیں کو بھلانا

کہہ دینا شہِؐ کون و مکاں زاہدہ تیری
کہتی ہے کہ ہو آپؐ کے قدموں میں ٹھکانہ

یا محمدؐ رحمت غفار میرے سیدیؐ
آ گئے بہر مدد سرکارؐ میرے سیدیؐ

آ رہے ہیں دیکھنے مجھ کو طبیب
میں کہ ہوں بیمار میرے سیدیؐ

میری قسمت میں اندھیرا ہے بھرا
نور کی مل جائے مجھ کو پھوار میرے سیدیؐ

میں تو ہوں آلودہ عصیاں گنہگار
ہے بنتی رحمت تیری ستار میرے سیدیؐ

مجھ سی عاصی اور بخشش کی نوید
اے سراپا مغفرت سرکارؐ میرے سیدیؐ

میں سراپا شکر ہوں اور کر رہی
آپؐ سے اذکار میرے سیدیؐ

رات دن ہے ورد لب ہر پل درود
کہہ رہی ہوں نعت کے اشعار میرے سیدیؐ

آ بسے ہیں اب نگاہوں میں میری
تیرے جلوے آپؐ کے انوار میرے سیدیؐ

جلوہ فرما آپؐ تخت نور پر
سر پہ رکھی نور کی دستار میرے سیدیؐ

تو مجسم نور نورانی لباس
تیرے کاندھے چادر غفار میرے سیدیؐ

پھیلی خوشبو اور سماں مسحور کن
شافعؐ محشر رحمت غفار میرے سیدیؐ

زاہدہ سے ہو مقدر اے کریمؐ
کچھ عنایت اے شہہؐ ابرار میرے سیدیؐ

786

سرورؐ دیں کے کرم کی بات ہے
دل میں رہتی حمد نعت لیراۃ ہے

میرے ہوش و خرد پر تو حکمراں
مصطفیٰؐ صلے علیٰ کی ذات ہے

کر رہی ہوں آپؐ کی مدح و ثنا
ہم کو ملتی آپؐ سے خیرات ہے

ہے ملا اعزاز نعت و حمد کا
اے خوشا الطاف کی برسات ہے

زاہدہ تم کو مبارک ہو نوید
آمد سرکارؐ کی یہ رات ہے

786

95
۹۸

چشمِ رحمت ہو کرم یا الٰہی پھر سے
لے کے پیغام صبا آئے نبیؐ کے در سے

کوئی حیلہ ہو مدینے کی طرف اڑ جاؤں
آئے پیغامِ نوازش جو نبیؐ کے گھر سے

دامنِ دل ہے بھرا پیار کے پھولوں سے میرا
عشقِ سرکار بھی آنکھوں سے چھما چھم برسے

لے کے گلدستے درودوں کے سفر ہو میرا
ہو گناہوں کی گرد صاف ہمارے سر سے

ہاتھ میں نعتوں کے دیوان لئے جا پہنچوں
چونکہ سرکارؐ کی صحبت کو میرا دل ترسے

جاؤں سرکار کے دربار میں میلاد پڑھوں
آپؐ کے نور سے روشن ہو نصیبہ پھر سے

زیرِ گنبد ہوں حکایات بیاں کچھ غم کی
اور بیاں ہجر کہانی بھی ہو چشمِ تر سے

پھر ہو انعام کی اکرام کی بارش ہم پر
ہم پہ سرکارؐ کے انوار کی بارش برسے

کعبے کے طواف کا آ جائے حسیں موسم پھر
گر عطا خیر ہو سرکارؐ تمہارے در سے

شہرِ طیبہ سے لئے آپؐ کی رحمت آقاؐ
ہو سفر کعبے کا سرکارؐ تمہارے گھر سے

زاہدہ چوم کے سرکار کا دستِ شفقت
اذن پا لے کہ نبیؐ ہم کو بلائیں پھر سے

ہے رہتی مجھے آپ کی آرزو
تو میرا بھرم ہے میری آبرو
تیرے بخرا ہیں تمہاری قسم
تیرے غیر سے دور رہتے ہیں ہم
ہے خواہش کہ اک روز تم بھی کہو
اے باندی ہماری، ہماری رہو
میرے چاند! گھر میرے آؤ ذرا
کرے چاندنی دل منور میرا
بوقت سحر آئے مہکی ہوا
حجابِ نظر نہ ہو کوئی رہا
نظارہ ہو دلکش کرم ہو تیرا
نظر سامنے ہو وہ گنبد ہرا
سجی محفلِ نعت ہو حرم میں
پڑھوں نعت میں لہجۂ نرم میں
تو شرکائے محفل مجھے داد دیں
کرم آپ کے تحفۂ اوراد دیں
میرے کام آجائے دونوں جہاں
سبھی دین و دنیا میں ہوں مہرباں
تمہاری ہدایات ملتی رہیں
خدا کی عنایات ملتی رہیں
دمِ آخریں بھی کرم ہو تیرا
تو اعلیٰ علیین میں گھر ہو میرا
میرا توشۂ رحمت سے جاوداں
لحد ہو حشر یا ہو جنت مکاں
تیرا ساتھ درکار ہے میری جاں
میرے مہرباں تم رہو مہرباں
ہے سوہانِ روح درمیاں فاصلہ
تیرے شہر رہنے کا ہے فیصلہ
تیری زاہدہ کر رہی ہے جتن
کبھی انشاءاللہ آئے گا دن

میری آنکھوں میں تیرا روپ نرالا ہوگا
جس گھڑی میرا سفر عالم بالا ہوگا

تیری خوشبو سے مہک جائیں گے دل جان جگر
تیری تنویر سے ہر سمت اجالا ہوگا

ہم بڑی شان سے جنت میں چلے جائیں گے
میری میت کا سماں سب سے نرالا ہوگا

میں ہوں سرکار کی باندی یہ یقیں ہے مجھکو
میرے سر پر بھی تیرے نور کا ہالہ ہوگا

نعت کا نور بھی ہمراہ چلے گا میرے
میرے دشمن کے لبوں پر پڑا تالا ہوگا

میری راہوں میں بچھا رکھے ہیں کانٹے جس نے
ایسا بدبخت جہنم کا نوالہ ہوگا

جو مخالف ہیں ہمارے رہیں برباد ذلیل
ہوں گے مردود مقدر پڑا کالا ہوگا

جو یہ کرتے ہیں جشن ہم پہ لگائیں فتویٰ
دین کے حلقے سے ان کو بھی نکالا ہوگا

ہم حشر میں بھی سجائیں گے نبیؐ کی محفل
جشن میلاد سے ماحول سہانا ہوگا

تم سے منسوب ہوں پہچان ہماری ہو تم
اور ہر کام تمہارا ہی حوالہ ہوگا

میرے ہمدم میرے دمساز نبیؐ آخر
روح میری کا تیرے پاس ٹھکانہ ہوگا

بار آور ہو دعا جاے رہوں ایسی جگہ
جس طرف آپ کا پاکیزہ گھرانہ ہوگا

2

ہر گھڑی میرے لبوں پر ہے محمدؐ پہ درود
اس سے بہتر نہ کوئی اور ترانہ ہوگا

ہم نے سرکارؐ کی مدحت میں گزارے ہیں دن
زندگی میری کا پر نور فسانہ ہوگا

جب نکیرین کی آمد ہو لحد میں اس دم
میرے سرکارؐ میرا ساتھ نبھانا ہوگا

دیکھ کر ساقیؐ کوثر کو میری مرقد میں
بن کسی بات پرس لوٹ کے جانا ہوگا

گر نکیرین کریں جانچ ہمارے دل کی
دل یہ دلوانہ مجھے چاہنے والا ہوگا

رحمتِ یزداں کی برسات رہے گی اس جا
روح پرور وہ سماں اور سہانا ہوگا

ہم وہاں وجد کناں مل کے پڑھیں گے نعتیں
محفل نعت کا منظر وہ نرالا ہوگا

میرے سرکارؐ کے انوار کی بارش ہوگی
میرے اللہ کی رحمت کا بہانہ ہوگا

زاہدہ جب بھی سجائی گئی شاہؐ کی محفل
نعت پڑھتے کے لئے آپ کو آنا ہوگا

نگاہِ عنایت ادھر ہو تیری
پیامِ مسرت کی آئے گھڑی
کوئی آ کے کہہ دے مدینے چلو
یہاں تم مقیّد نہ ہو کر رہو
میری روحِ بسمل کی ہے یہ پکار
مجھے لے چلو شاہؐ کے گھر دوار
تڑپتی یہاں ہو پڑی دل فگار
رہو رحمتوں میں رہو با وقار
شفاعت اگر کر دیں عالی مقام
ملیں رحمتیں ہم کو دائم مدام
سعادت عبادت کی ہم کو ملے
تیرے سبز گنبد کی چھاؤں تلے
میں لے کر کے آؤں درودوں کے ہار
تیری بارگاہ میں اے عالی وقار
تیری مدحتوں سے زباں تر رہے
تیرے زیرِ سایہ یہ کمتر رہے
رسولؐ خدا تیرا پیارا دیار
بڑا پر منور تیرا شہر یار
مقدر دکھا دے ہمیں بار بار
تیرا باغِ جنت تیرے انوار
تیرے پیار میں کہتی ہوں اشعار
کہ رہتا مجھے ہے تیرا انتظار
حلاوت ہے رہتی دہن میں بھری
کہ نعتوں سے رغبت بڑی ہے میری
تیری نعت کے ہو گئے ہیں دیوان
مجھے ہے مسرت کہ ہوں مسلمان

2

تیرے دست رحمت کے پیارے نشان
ہیں مسجد نبوی قبا کا مکاں
وہ تقدمات طیب اذاں کی پکار
سماعت میں اترے کروڑوں ہی بار
ادا ہوں نمازیں ریاض جناں
کہ رحمت خدا کی ہے ہر دم وہاں
سنہری سبز روضے کی جالیاں
سرخ رنگ قطعات زر کاریاں
تمنا ہے آکر میں پھر دیکھ لوں
سلیقہ اطاعت کا بھی سیکھ لوں
ہے فردوس تیری نظر میں میری
جہاں بے پناہ رحمتیں ہیں تیری
محبت میں تیری ہیں میں نے کہے
وہ دیوان قدموں میں رکھوں تیرے
تیری ذات بے شک ہے برتر بلند
ہے امید کر لیں گے پھر بھی پسند
بقیع میں جو رہتے اہل ہیں تمام
انہیں بھی کروڑوں درود وسلام
امام انبیاء آقا ختم الرسل
بحق شہیداں بحق اہل
عرض زاہدہ کی ہے خیر الانام
عطا کرنا تسنیم و کوثر کے جام

1

کارواں پھر سے رواں ہونے لگا
حج کا نغمہ بیاں ہونے لگا
تلبیہ کہتے چلے ہیں کارواں
ہے تمنا دید کی دل میں جواں
تیرے گھر کو دیکھنے کی آس ہے
جیسے صدیوں سے لگی یہ پیاس ہے
ہم پہنچ جائیں حریم ناز میں
سر جھکائیں ہم نئے انداز میں
دیکھ کر کعبے کو دل یہ شاد ہو
دل کی نگری میں تمہاری یاد ہو
تیری چوکھٹ پر جھکا ہو سر میرا
ہے تمنائے دلی رب کی رضا
اشک آنکھوں میں بھرے ہوں شکر کے
لب پہ ہوں کلمات تیرے ذکر کے
ہم تیرے دامانِ رحمت میں رہیں
تیری خوشنودی سے دامن بھر سکیں
حجرِ اسود کے ہوں بوسے روز روز
نفل ہوں میزابِ رحمت پر ہنوز
جب کریں ہم طوافِ کعبہ یا خدا
ہوں مقامِ ابراہیمؑ نفل ادا
اک نئی دنیا ہو جذب و شوق کی
عالمِ وارفتگی میں ذوق کی
والہانہ ہم عبادت کر سکیں
تیرے قرآں کی تلاوت کر سکیں

1

ربِّ کعبہ کو منانے کے جتن
ہے ہماری آرزو دل کی لگن
طواف کر کے واجب الطواف پڑھیں
ربّ کی رحمت کے سفینے پر چڑھیں
باندھ کر احرام جاتا ہے منیٰ
حشر کے میدان اور مزدلفہ
پھر منیٰ میں لوٹ کر آجائیں گے
رمی کر کے حلق پھر نہائیں گے
چھوڑ کر احرام سادہ ہے لباس
طوافِ زیارت کرنے کی ہے دل میں آس
طوافِ زیارت سے فراغت پائیں گے
لوٹ کر پھر سے منیٰ آجائیں گے
گر منیٰ سے رات باہر ہو بسر
دم پڑا پھر دنبہ جا کر ذبح کر
کچھ نہیں کرتے چاہے تو دو قربانیاں
مشکلیں پڑتی ہیں پریشانیاں
گمشدہ افراد پھرتے ہیں وہاں
بھوک گرمی تھکن سے ہیں پریشاں
پاؤں زخمی ہو گئے ہیں دیکھتے
پر نہیں رستہ ملا ہیں ڈھونڈتے
حج ہو مبرور تو کام آئے گا
مغفرت کا توشہ بھی مل جائے گا
زاہدہ تم کو مبارک حج ہو
رحمتِ غفّار ہو سچ و حج ہو

1

سوچتی ہوں یا الہی کیا انوکھی بات تھی
کیسے پیارے دن تھے سارے اور سہانی رات تھی
جب کہ ربِ ذوالمنن کو یاد پیارا آ گیا
بھیج کر جبرئیلؑ کو محبوبؐ کو بلوا لیا
آ گئے جبرئیلؑ جب لے کر پیام اللہ کا
عرض کی سرکارؐ لیجیے اب سلام اللہ کا
اور چلیئے ساتھ میرے وقت ہے معراج کا
اللہ تعالیٰ سے ملاقاتوں کا دن ہے آج کا
میرے آقا آپؐ کو ہے یاد اللہ نے کیا
اور پیغام محبت بھی ہے اللہ نے دیا
ساتھ میں براق ہے آقاؐ سواری کے لئے
آپؐ نے کچھ بھی نہیں کرنا تیاری کے لئے
نیند سے بیدار ہو کر آپؐ ہو کر باوضو
صحنِ کعبہ میں نفل پڑھ کر کھڑے تھے قبلہ رو
آئے جبرائیلؑ شاہِؐ دو جہاں کے رو برو
شق کرکے سینۂ حضرتؐ میں رکھی رب کی ضو
ساتھ جبرائیلؑ کے پھر چل دیئے خیرُالانامؐ
قبلۂ اوّل میں پہنچے پھر اماموںؑ کے امامؐ
تھے وہاں پر منتظر سب انبیاءؑ و مرسلاںؑ
سیدؐ و سرورؐ ہمارے ہیں امامؐ دو جہاں
دو نفل کے واسطے سرکارؐ نے تاکید کی
انبیاءؑ و مرسلینؑ جبرئیلؑ نے تقلید کی

2

تب سفر براق پر سرکار نے جاری کیا
اور سرِ تسلیم کو احکام پر خم کر دیا
رک گئے سدرہ پہ جبرائیل نے یہ عرض کی
اے میرے پیارے نبی آخر میری حد ہو گئی
آپ آگے جائیے سرکار شاہِ دوسرا
پر میرے جل جائیں گے آگے اگر اس سے بڑھا
بیٹھ کر رف رف پہ سرکارِ دو عالم بڑھ گئے
قاب و قوسین پر جاکر دنیٰ کو چل دیئے
جب جرا نعلین کو کرنے لگے شاہِ دنا
نہ اتارو جوتیاں آجاؤ یوں بولا خدا
آپ کی نعلینِ اقدس شرف بخشے عرش کو
کہ مفخر ہے زمیں یہ شرف بخشا فرش کو
جب خدا کے سامنے پہنچے محمد مصطفیٰ
ہیبت اللہ سے سارا جسم بھرا گیا
سامنے ہو کر رہے کرتے محمد ربّ کی ثنا
آنکھ نہ جھپکی ذرا نہ حد سے گزری ذرا
طالب و مطلوب میں دلدار میں باتیں ہوئیں
جب محب محبوب میں بھی پیار میں باتیں ہوئیں
بخشوا لی ساری امت وقت تھا اقرار کا
لے لیا وعدہ خدا سے لطف تھا غفّار کا
شان ہے یہ مصطفیٰ کی کرم ہے سرکار کا
زاہدہ کو مل گیا حصہ تیرے انوار کا

کلام
نمبر 156

زہے قسمت ہے نظر آپؐ کی اب میری طرف
میری سوچوں کی ہر اک راہ بھی ہے تیری طرف
ابرِ رحمت سے برستی ہیں گھٹائیں چھم چھم
بحرِ تسنیم کی آتی ہیں ہوائیں نم نم
موسمِ عشق پہ ہے پھر سے جوانی آئی
میری تحریر میں ہے پھر سے روانی آئی
اب طبیعت ہے نشاط آگیں ہماری اے نذکم
آج ہو ہم پہ مہربانی تمہاری اے نذکم
دل یہ کہتا ہے مدینے کی فضاؤں میں چلیں
رحمتِ حق کا قصیدہ بھی وہاں مل کے پڑھیں
جا کے دیکھیں تیرے دربار کے سب نقش و نگار
تیرے انوار کے چشمے سے ملے ہم کو پھوار
دیتے جائیں جو سلامی شہِ ابرار کے پاس
روح سیراب ہو مٹ جائے تیری دید کی پیاس
چشمِ رحمت ہو کرم بار تمہاری آقاؐ
تیرے گھر پہنچ کے ہو عید ہماری آقاؐ
میرے دامن میں مرادوں کی بھری ہوں کلیاں
جا کے دیکھوں میں عطر بیز تمہاری گلیاں
تیری جنت کی بہاروں میں گزاروں آقاؐ
اپنی تقدیر کے شب روز سنواروں آقاؐ
شہِ خوباں تیرے قدموں میں ادا قرض کروں
بوبکرؓ عمرؓ کے روضے پہ سلام عرض کروں
اور جنت کے سبھی گوشوں میں سجدہ ہو میرا
سب ستونوں کے قریں کرتے نوافل ہیں ادا
جب ہو لیسین و طٰہٰ کی تلاوت لب پر
اور مزمل و مدثر کی حلاوت لب پر
والضحیٰ مکھڑے کی تنویر نظر آ جائے
اور الم نشرح کی توقیر نظر آ جائے
کاش ہو آپؐ کی نگری میں بسیرا میرا
روز ہو آپؐ کے دربار سویرا میرا
زاہدہ آپؐ کی خدمت میں رہے صبح و شام
عشق و مستی میں کرے پیش مجھے اپنا کلام

جب تیری نعت کہی ہوتی ہے
آنکھ میری خوشی سے روتی ہے

مجھ سی ناچیز پہ کرم تیرا
تو بھروسہ میرا بھرم میرا

میری حالت جو ہوتی ہے ابتر
تیری رحمت سے ہوتی ہے بہتر

رحمتِ عالمین ہمارے ہیں
جن کی شفقت میں دن گزارے ہیں

ورنہ دنیا میں جو بھی ہوتا ہے
چین میرا سکون کھوتا ہے

میرے دن رات یوں گزرتے ہیں
دل تڑپتا ہے اشک ڈھلتے ہیں

جب گناہوں کو میرے دھوتی ہے
آنکھ میری وضو سے ہوتی ہے

تب حضوری کا وقت آتا ہے
اور کیفیت و سرور چھاتا ہے

پھر ہوا مجھ کو لے کے جاتی ہے
تیرے دربار چھوڑ آتی ہے

میں تیری بارگاہ میں پل بھر
دیکھ لیتی ہوں آنکھوں کو مل کر

786

9

سوچتی ہوں یہ خواب کیسا ہے
کیا مقدر ہمارا ایسا ہے

میں گنہگار ہوں کی پھوٹ گھر تیرا
تیرے در پر ہے رکھا سر میرا

یہ مقدر کی بات ہے پیارے
میرے سرکار رحمتوں والے

تو نے بخشے گناہ میرے ہیں
یہ میرے وصف نعت تیرے ہیں

یہ بہانے ہیں مغفرت کے لئے
تجھ سے رحمت ملی ہے جس کے صلے

تجھ سے نعتوں میں بات کرتی ہوں
تیری جنت میں روز پھرتی ہوں

تیرے گنبد کا ہے ملا سایہ
میں تیری اک کنیز ہے مایہ

زاہدہ کے ہیں کتنے نیک بخت
پیار تجھ سے ہے زاہدہ کو بہت

1 ۴
15

آج قاصد لے کے چلا نامہ دربارِ رسولؐ
میری چاہت کی نشانی میری الفت کے یہ پھول

پیش کرتا ہے یہ ہدیہ بارگاہ شاہؐ میں
کچھ درودیں کچھ سلامیں ہیں لپیٹے آہ میں

میں نے لکھے نعت کے دیوان جس کی چاہ میں
اپنی نظریں بھی بچھا رکھی ہیں جس کی راہ میں

آج ہے دل مضطرب سرکارؐ ہو نظرِ کرم
لاج تیرے ہاتھ ہے سرکار رکھ لینا شرم

سیدی پردہ دری پر ہے تماشہ تل گیا
اب ہے پھر فرعون شمر نمرود شیطاں مل گیا

دینِ حق کی بات تک سننا ہے ان کو ناگوار
اور حمد و نعت پر ہوتے ہیں کافر دل فگار

صاحبِ قرآں کی باتیں یا ہو قرآں کا ذکر
مالکِ ارض و سما کی بات یا دیں کا فکر

یہ نہیں ان کو گوارہ آئیے بہر مدد
غم میں ہے ہم نے پکارا آئیے بہر مدد

کیجئے پردہ ہمارا آئیے بہر مدد
دیجئے ہم کو سہارا آئیے بہر مدد

میرے آقاؐ آپؐ کے خدام ہیں تکلیف میں
دشمنوں کے چیلے چانٹے مل کے سب تکلیف دیں

ہو خدا پر میرا ایماں یہ نہیں ہیں چاہتے
اور ختم المرسلینؐ کو یہ نہیں ہیں مانتے

2

چونکہ ہم کفار کو شیطاں کو ہیں دھتکارتے 1
اس لیئے ظلم و ستم میں ہم کو ہیں یہ ڈالتے
المدد سلطانِ عالم المدد اے غم گسار
نامہ بر میری کہانی تو بھی کر گوش گزار

جب امام الانبیاء گوش بر آواز ہوں
آپ کے لب ہائے لعلیں پر ادائے ناز ہوں
پیش کر اپنی زبانی شاہ کی جناب میں
جا کے رکھدے نامہ میرا آپ کی محراب میں

جب نگاہِ مصطفیٰ پڑ جائے اس فریاد پر
اس کو پڑھ لیں شاہِ عالم بےکسوں کے دادگر
دیکھنا تم غور سے سرکار کے تیور ہیں کیا
مجھ سی کمتر کے لئے دلدار کے تیور ہیں کیا

میری معروضات پر سرکار گر کر دیں گزر
آپ کا عفو و کرم ظاہر کرے ان کی نظر
تو بھی دیکھو لطف و رحمت کے اشارے نامہ بر
لے کے آنا سارے لمحات حسیں کی سی خبر

جب نگاہوں میں بسا لو آپ کے انوار کو
باادب رکھو نظر دیکھے نہ پھر اغیار کو

پاک طینت بن کے رہنا ہوگا تم کو ہر قدم
کہ محمد مصطفیٰ کی ہے نورانی وہ بزم

کاش اک دن زاہدہ کو شاہ کا دیدار ہو
زاہدہ عشق محمد میں شہید پیار ہو

ا

الحمد میرے لیے پر تعریف تمہاری ہے
اور واحد و یکتا کی توصیف بھی جاری ہے
قرآن ہے نگاہوں میں اور سوچ تیری جانب
ہمدم ہے تیری رحمت اور رحمت باری ہے
وہ ہم کو جگاتا ہے ہر روز جتاتا ہے
ہر روح ہے امر رّب اک حکم سے جاری ہے
ہر بات سے ثابت ہے ہر گام تشو اہد ہیں
اللہ کے قبضے میں ہر چیز ہماری ہے
اپنے ہوں یا بیگانے حق سب کا ادا کر دو
اے غاصب و غافل کیوں احساس سے عاری ہے
اللہ کے رستے پر چلنا ہے بڑا آسان
گر ہادی و رہبر وہ محبوب باری ہے
حالات نے جکڑا ہے اور مرض نے پکڑا ہے
پر کہتی مجھے پھر بھی لیس نفت تمہاری ہے
امت کے مسیحا کچھ اعجاز دکھا دیجیے
موجیں ہیں تلاطم ہے اور گھٹن سی طاری ہے
سرکارِ دو عالم کی نعلین کے صدقے میں
اللہ کی ہر نعمت مصرف میں ہماری ہے
ہر رات گزر لی ہے صد شکر تیرا کرتے
بگڑی تھی میری قسمت پل بھر میں سنواری ہے
مہتاب مدینہ نے جب نظر ادھر کر لی
ہر رات محمد کے قدموں میں گزاری ہے
کیا جانیے کیا گزری کیا کیا ہے نظر آیا
اب زاہدہ مستانی پر وجد سا طاری ہے

786

مشیرہ چلی عرش سے سوئے عالم
زمانے کو دینے بہاروں کے موسم
شجر ہیں ثمر سے لدے آیا جوبن
بھرے ہیں گلوں سے جہاں بھر کے گلشن
یہ کومل سی کلیوں کے لب کھل رہے ہیں
چٹکتے ہوئے گل گلے مل رہے ہیں
یہاں رنگ برنگی تتلیاں ہیں آتیں
سبھی پھول کلیوں پہ ہیں منڈلاتیں
گلوں سے ہیں رس چوستیں رنگ چراتیں
یہ حسن گلستاں کو ہیں بڑھاتیں
کبھی شوخ بچوں سے دامن بچاتیں
خوشی سے تھرکتی ہیں اڑ اڑ کے جاتیں
پرندے درختوں پہ ہیں چہچہاتے
خدا کی حمد کرتے نغمات گاتے
کوئی نوجوانی پہ اترا رہا ہے
کسی پر بڑھاپا نظر آ رہا ہے
کہیں شفق نے آسماں کو ڈھکا ہے
کبھی آسماں بادلوں میں چھپا ہے
یہ برکھا کی بوچھار بھی آ گئی ہے
خشک برگ و بر کو یہ نہلا گئی ہے
ہو گرمی کا موسم کہ سردی کے ڈیرے
کبھی چاندنی ہو کبھی گھپ اندھیرے
مقدر ہو روشن یا تقدیر گھیرے
خوشی غم کے سب رنگ رب نے بکھیرے
تیری قدرتوں کے نظارے ہیں سارے
ہمارے لئے ہیں اشارے ... تمہارے
جو کہتے ہیں اللہ پہ ایمان لاؤ
شرک سے بچو رب کو رحمان پاؤ
تیری زاہدہ کا ہے ایمان واثق
احد کی حمد کی صدا سے ہے عاشق

ضرورت ہے رحمت تیری کی سخت
میری چھوٹ رہی ہیں نمازیں بہت
تمہاری ہوں، ہم پر مہربانیاں
عبادت میں ہو جائیں آسانیاں

ذہن میں نہیں رہتی کچھ بات اب
گزرتے ہیں مشکل سے دن رات سب
تمہاری محبت سے تڑپا رہی
کبھی نیم شب تیری یاد آ رہی

جو قرب و حضوری کا رنگ چھائے گا
مزہ پھر عبادت کا بھی آئے گا
یہ تاریک سائے بھی ڈھل جائیں گے
جو مقفل ہیں در سارے کھل جائیں گے

صحت دے عبادت کی توفیق ہو
میرا ہر عمل تیری تصدیق ہو
کرشمہ دکھا دینا ذیشان اب
خطائیں بخش دینا رحمان اب

تو معبود الحمد اب ساتھ ہے
میرے سر پہ رحمت بھرا ہاتھ ہے
ہوا تیری رحمت کی چلتی رہے
خوشی عید کی ہم کو ملتی رہے

مجھے کلی ہو گئی تھی سخت
مگر تیری رحمت ملی ہے بہت

تیری زاہدہ تیری مشکور ہے
حمد نعت کہنے پہ مجبور ہے

786

1

م
15

ہمارا سہارا مہرباں دیکھوں
تمنا ہے میری وہ ذیشان دیکھوں

جسے ربّ تعالیٰ نے محبوب مانا
بریں جانے والا وہ مہمان دیکھوں

وہ ہادی وہ رہبر جو والی ہے میرا
وہ ممدوحِ یزداں وہ سلطان دیکھوں

جو امت کی خاطر پریشان رہتے
وہ امت کے غم خوار دل جان دیکھوں

میرے واسطے جو سہارا بنے ہیں
خدایا وہی روحِ ایمان دیکھوں

دمِ واپسیں بھی نظر میں میری ہو
تیرا نور مصحفِ قرآن دیکھوں

لحد میں میری چاندنی ہو تمہاری
میرا چاند میرا نگہبان دیکھوں

نکیرین آئیں سوالات کرنے
تیرا لطف مجھ پہ ہو اس آن دیکھوں

سوالوں کے موقع پہ ہو ساتھ تیرا
ہو پہچان آقا کی آسان دیکھوں

حشر کے سمے بھی نظر ہم پہ رکھنا
کوئی معجزہ ہو تیری شان دیکھوں

2

تو میزانِ محشر میں مختار ہوگا
تیری تمکنت میرے سلطان دیکھوں

ہو میزان میں عشقِ سرکار پورا
بھرا اپنی نعتوں سے میزان دیکھوں

ثنا اور حمد بھی پسند آ گئی ہو
عنایات و اکرامِ رحمان دیکھوں

میں پیمانہ عفو و کرم دیکھ لوں
رحیم و کریم اللہ کی شان دیکھوں

گزرتے ہوئے پُل پہ ہمراہ رہنا
مہربان آقا مہربان دیکھوں

میں دیکھوں خدایا وہ محبوب تیرا
میرے مصطفےٰ جانِ ایمان دیکھوں

میری آل میری نسل پر کرم ہو
کسی کو وہاں نہ پریشان دیکھوں

سبھی کو ملے تیرے بادل کا سایہ
سبھی زیرِ سایۂ رحمان دیکھوں

رواں ہو جو جنت کی راہوں پہ امت
تو سالارِ امت کی مسکان دیکھوں

رہوں تیری فردوس میں پاس تیرے
رخِ والضحیٰ کو میں ہر آن دیکھوں

تیرے قافلے میں تیری زائدہ ہو
وسیلے تمہارے سے رحمان دیکھوں

1

زباں پہ صبح و مسا صرف اک ترانہ ہو
خدا کا نام محمدؐ کا ہی فسانہ ہو
ملے جو اذن حضوری دیار میں آئیں
درودِ پاک کا دامن میں اک خزانہ ہو
میں عرض کرتی رہوں بارگاہِ نبویؐ میں
کلام نعت و حمد کا جو عاشقانہ ہو
میرے خیال و خرد میں نہ کوئی اور آئے
تصورات میں بس تیرا نور خانہ ہو
نظر میں نور مجسم کا ہو حسین پیکر
تمہارا سایہ گنبد ہو آستانہ ہو
ہماری آل و نسل کو ملے حضورؐ کی چاہ
تمہارے پیار کا نشہ بھی جاودانہ ہو
نسل میری کو کسی غیر سے غرض کیوں ہو
حضورؐ پاک کی الفت کا ہر زمانہ ہو
تمہارے ہو کے رہیں تیری رحمتوں میں رہیں
ریاض تیری میں ہر ایک کا ٹھکانہ ہو
ادا نمازیں ہوں سرکار جنتوں میں تیری
ہمارے واسطے بخشش کا کچھ بہانہ ہو
ہماری لغزش پیہم پہ درگزر کرتا
ہمارے حال پر رحمت بھی جاودانہ ہو
گنہگار کھڑے جیسے ہوں خوف سے لرزاں
حبیبؐ پاک کا انداز مشفقانہ ہو

2

جو سنور جائے شفاعت کی امت عاصی
لبوں پہ آپؐ کی توصیف کا ترانہ ہو

حضورؐ کے لبِ لعلیں پہ مسکراہٹ ہو
میرے کریمؐ کی ہر بات مہربانہ ہو

بروزِ حشر تیری رحمتوں کے بادل ہوں
حضورؐ آپؐ کی رحمت کا شامیانہ ہو

نگاہ نور کے پیکر کو دیکھتی ہی رہے
تیرے وصال کا منتظر پڑا سرہانہ ہو

عطا ہوں جام تیرے ہاتھ سے میرے ساقی
کریمؐ آپؐ کے پہلو میں یہ دیوانہ ہو

ضرور کے اور چلتی ہیں جنتوں کی اور ادا
بیانِ عشق نثر میں یا شاعرانہ ہو

میانِ حشر کرے زاہدہ تیری مدحت
کلام آپؐ کی باندی کا زاہدانہ ہو